REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

REGD. NO. P/GDP. 3.

جلد ۳۰ — شمارہ ۳۹

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: خورشید احمد انور

نائب: جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۲۴ ذوالقعدہ ۱۴۰۱ ھ — ۲۴ تبوک ۱۳۶۰ ہش — ۲۴ ستمبر ۱۹۸۱ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۱ تبوک (ستمبر) ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق الفضل مجریہ ۱۵ ستمبر ۸۱ء کے ذریعہ موصولہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ :-

"حضور کی طبیعت سر میں درد اور چکروں کی وجہ سے ناساز ہے۔"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۲۱ تبوک (ستمبر) ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری اور بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی مکمل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

قادیان ۲۱ تبوک (ستمبر) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ البتہ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی طبیعت گھٹنے میں آرتھرائٹس اور کمر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ ۔

صوبائی صدر مقام سرینگر (کشمیر) میں آٹھویں عظیم الشان احمدیہ سالانہ کانفرنس

اور

"مذہب اور انسانیت" کے موضوع پر کامیاب سیمینار

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور اور بصیرت افروز پیغام

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ اور محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی شمولیت !

رپورٹ مرسلہ: مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ضیاء مبلغ سلسلہ، رکن تبلیغی و تربیتی وفد

امسال جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کی آٹھویں سالانہ کانفرنس صوبائی صدر مقام سری نگر میں بفضلہ تعالیٰ مورخہ ۴-۵-۶ ستمبر ۸۱ء کو منعقد ہو کر کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔

اس کانفرنس میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ۔ محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس فاضل انچارج مشن حیدر آباد نے شرکت فرمائی ۔ قادیان سے آنے والے مہمانانِ کرام کے علاوہ مغربی افریقہ، حیدر آباد ۔ بھدرواہ ۔ رشی نگر ۔ مینشہ وار ۔ مانلو ۔ شوپیان ۔ آسنور ۔ کوریل ۔ ناصر آباد ۔ شورت ۔ یاری پورہ ۔ چک ۔ ایرچھ ۔ نونہ مئی ۔ کاٹھپورہ ۔ بالسو ۔ برازلو ۔ ہاری پاریگام ۔ سندبراری ۔ کھنوہڑ ۔ اسلام آباد ۔ رینج بہارہ ۔ ہیجہ مرگ ۔ بانڈی پورہ ۔ اورنہ گام ۔ ترکہ پورہ ۔ لولاب ۔ خرپال ۔ اور دیگر جماعتوں سے بھی شمعِ احمدیت کے فدائیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی ۔

کانفرنس کی تیاری اور تشہیر

مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز فاضل مبلغ انچارج سرینگر کی معیت میں مکرم عبد السلام صاحب ٹاک صدر جماعت و صدر مجلس استقبالیہ اور مکرم خواجہ عبد العزیز صاحب و مکرم بابو غلام رسول صاحب نے بحیثیت نائبین صدر مجلس استقبالیہ کانفرنس کے انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ۔ کانفرنس کے تعلق سے ضروری امور کا جائزہ لینے کی غرض سے علی الترتیب ناصر آباد ۔ یاری پورہ ۔ شورت اور سرینگر میں اجلاسات منعقد کئے گئے ۔ اور مجلس استقبالیہ کے اراکین نے رات دن ایک کر کے کانفرنس کے کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی ۔ اور نہایت ہی خلوص اور محنت سے کام لیا ---! فجزاھم اللہ احسن الجزاء ۔

کانفرنس کی تشہیر کے لئے ایک ہفتہ قبل وال پوسٹرز شائع کر کے اہم مقامات پر چسپاں کئے گئے اور مقامی اخبارات میں بھی اس کی تشہیر کی گئی ۔ روزنامہ "آفتاب" "سرینگر ٹائمز" "آئینہ" اور "مارننگ ٹائمز" نے خاص طور پر ان خبروں کو شائع کیا ۔

انعقادِ کانفرنس سے ایک روز قبل "مذہب اور انسانیت" کے موضوع پر "تاج ہوٹل" میں ایک سیمینار بھی رکھا گیا تھا ۔ جس میں شمولیت کے لئے معززینِ شہر اور حکامِ بالا کی خدمت میں دعوتی کارڈ بھیجے گئے تھے ۔ مہمانوں کے قیام و طعام کا وسیع پیمانے پر انتظام کیا گیا تھا ۔ مگر مخالفین کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے عین سیمینار سے ایک دن قبل مالکانِ ہوٹل نے انکار کر دیا جس کی وجہ سے بہت دقتوں کا سامنا کرنا پڑا ۔ اِس صورتِ حال کے پیشِ نظر ۳ ستمبر کو ریڈیو کشمیر اور مقامی اخبارات میں یہ اعلان دیا گیا کہ اب یہ سیمینار ۵ ستمبر ۱۹۸۱ء کو مسجد احمدیہ کے وسیع و عریض صحن میں ہوگا ۔

جلسہ گاہ کی تزئین اور مہمانانِ کرام کی آمد

۵ ستمبر ۸۱ء کی صبح کو ہی جلسہ گاہ کی تزئین کا کام شروع ہوا ۔ شامیانے نصب کئے گئے ۔ اور اس طرح مسجد احمدیہ کا ماحول روحانی رنگ میں رنگ گیا ۔ صبح کے نو بجے سے احمدیت کے پروانے مختلف وفود کی صورت میں بسوں کے ذریعہ اجتماعی اور انفرادی طور پر آنے شروع ہو گئے ۔ اور تین بجے دن تک مسجد احمدیہ کا وسیع میدان مہمانوں سے پُر ہو گیا ۔

والہانہ استقبال :

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور دیگر بزرگانِ سلسلہ (باقی صفحہ ۹ پر)

جلسہ سالانہ قادیان

۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا ---!!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا ۔ احباب اس روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ احباب کو اس بابرکت اجتماع میں شمولیت اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۴ر تبوک ۱۳۶۰ ہش

احباب کے مخلصانہ تعاون کا دلی شکریہ

گزشتہ ماہ جون میں "بدر" کی توسیع اشاعت اور اس کے لئے احباب جماعت کے مخلصانہ تعاون کے حصول کی غرض سے ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی کثیر التعداد مخلص احمدی جماعتوں میں سے بعض کے دَورہ کا پروگرام ترتیب دیا گیا تھا اور اس کے لئے موسمی تعطیلات کی رعایت سے ماہ جولائی ۔ اگست اور ستمبر کے وہ ایام تجویز کئے گئے تھے جو بکثرت اور موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے ہمارے ملک میں ساون اور بھادوں کے نام سے موسوم کئے جاتے ہیں۔

برسات کا سُہانا اور انتہائی خوشگوار موسم جہاں اپنے ساتھ شدت گرمی سے تپتے اور پانی کی ایک ایک بُوند کے لئے ترستے ہوئے خشک اور پیاسے کھیتوں کے لئے زندگی کا پیغامبر بن کر سبز انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے وہاں عام طور سے اسی موسم میں کثرتِ باراں کے سبب مُلک کے بیشتر نشیبی میدانی علاقوں کو بپھرتے ہوئے سیلابوں اور سرکش طغیانیوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جن کی وجہ سے ہر سال مُلک کے بیشتر حصے تباہ کن سیلاب کی زد میں آکر دُوسرے حصّوں سے یکسر کٹ جاتے ہیں۔ ذرائع نقل وحرکت مسدُود ہو جاتے ہیں۔ اور رسل و رسائل کا نظام یُوں درہم برہم ہو جاتا ہے کہ پوری قومی زندگی مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے!

یہ تو رہی موسم کی ناموافقت کی بات —— اس سے بھی زیادہ سنگین مسئلہ پروگرام دَورہ میں شامل بیشتر جماعتوں کے احباب کا اُردو زبان سے نابلد ہونا تھا۔ جنہیں مرکزِ سلسلہ سے شائع ہونے والے ایک اُردو [illegible] کی مستقل خریداری اور اپنے مخصوص ماحول میں اس کی توسیع اشاعت کے لئے آمادہ کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور دکھائی دے رہا تھا۔

بظاہر ایسے غیر یقینی حالات اور ناموافق موسم میں ایک انتہائی اہم مقصد کی تکمیل کے لئے کشمیر سے کنیاکماری تک کا طویل سفر اختیار کرنا ایک ایسے تجربے کی حیثیت رکھتا تھا جس میں خود سفر اختیار کرنے والے کو بھی اپنی کامیابی مشکوک دِکھائی دیتی ہے۔ ظاہر ہے کہ بشری تقاضوں کے ماتحت کچھ اِسی نوع کے موہُوم سے خدشات نے اس موقعہ پر بھی اپنا سر ضرور اُبھارا ہوگا۔

مگر —— ہفت روزہ بدر کی توسیعِ اشاعت کے تعلق سے جس نیک اور خالصتاً دینی مقصد کی تکمیل کے لئے یہ دَورہ ترتیب دیا گیا تھا اس کی غایت درجہ اہمیت اور مرکزِ سلسلہ کے لئے احبابِ جماعت کے دِلوں میں موجزن بے کراں جذبۂ خلوص و ایثار کو ملحوظ رکھتے ہُوئے ذہن اِس یقین اور اعتماد سے بھی لبریز تھا کہ یہ رُوحانی سلسلہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا قائم کردہ ہے۔ اور یہ سفر بھی چونکہ اِسی الٰہی سلسلہ کی مُہتم بالشان اغراض و مقاصد کی تکمیل کا ایک حصّہ ہے اس لئے ہر قسم کے موانع اور خدشات کے باوجود اللہ تعالیٰ اپنی خصوصی تائیدات کے ذریعہ اِس سفر کو ضرور کامیابی اور کامرانی سے ہمکنار کرے گا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر اسی غیر متزلزل یقین اور احبابِ جماعت کے دِلوں میں موجزن بےکراں خلوص و محبت کے اِنہی پاکیزہ رُوحانی جذبات کو پیشِ نظر رکھ کر مورخہ ۲۵/۶/۸۱ کو اِس سفر کا آغاز ہُوا۔ اڑھائی ماہ کے عرصہ پر محیط اِس مختصر سے دَورہ میں وقت کی کمی کے باعث نہ صرف یہ کہ بیشتر مخلص احمدی جماعتوں کو شامل نہیں کیا گیا تھا بلکہ جن اکتالیس جماعتوں کو مدِ نظر رکھا گیا تھا ان میں بھی مدتِ قیام کے انتہائی مختصر ہونے کی وجہ سے بعض مخلص و ایثار پیشہ احبابِ جماعت تک پہنچنا ممکن نہیں ہو سکا۔ پھر بھی سفر پر روانہ ہونے سے پہلے اس کی کامیابی کے امکانات کے تعلق سے ذہن نے جو محتاط اندازے لگائے تھے بفضلہٖ تعالیٰ وہ تمام اندازے نہ صرف یکسر غلط ثابت ہوئے بلکہ احبابِ جماعت کے بے پناہ جذبۂ خلوص و ایثار نے اُنہیں غیر متوقع طور پر کہیں زیادہ پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک الاحسان العظیم۔

حقیقت یہ ہے کہ افرادِ جماعت نے اپنے محبوب مرکزی ترجمان "بدر" کی توسیعِ اشاعت کے سلسلہ میں جس قسم کے بھرپور اور مخلصانہ تعاون کا قابلِ رشک مظاہرہ کیا ہے وہ نظامِ سلسلہ سے اُن کی دِلی وابستگی اور مرکزِ سلسلہ کے ساتھ گہری محبت و عقیدت کا آئینہ دار ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

ادارہ "بدر" اپنے اُن تمام معاونینِ خاص کا تہِ دِل سے ممنون ہے۔ کوشش کی جائے گی کہ ان تمام احباب کے ناموں کی فہرست اُن کی طرف سے ملنے والے مخلصانہ تعاون کی ضروری تفصیل کے ساتھ حصولِ دُعا کی غرض سے بہت جلد سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت خدمت میں پیش کرنے کے علاوہ بدر کی آئندہ اِشاعتوں میں بھی قسط وار دی جائے۔ اللہ تعالےٰ تمام مخلصینِ جماعت کو اپنی جناب سے اجر جزیل عطا کرے۔ اور اپنے بے پایاں فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین ٭

خورشید احمد انور

کلام اللہ

از مکرّم چوہدری شبیر احمد صاحب، واقفِ زندگی ربوہ

یارب ترا کلام ہے اِک زندہ مُعجزہ
اِس کا ہر ایک لفظ ہے تابندہ مُعجزہ

تیرے حبیبؐ پر ہُوا اِس کا نزُول ہے
ہر حُکم اِس کا قلب و نظر کو قبُول ہے

وابستہ ہے اِسی سے مری جاں مری بقا
اِس سے علیحدگی کا تصوّر بھی ہے فنا

رگ رگ میں میری عشق ہے اِس کا رچا ہُوا
ممکن نہیں کہ غیر اسے کر سکے جُدا

ہر لفظ اِس کا پھُول ہے اور بے مثال ہے
حُسن و جمال میں یہ چمن لازوال ہے

افسوس ایسا وقت بھی آیا کہ یہ کتاب
مہجُور اپنی قوم میں ہی ہو گئی جناب

آخر خُدا نے بھیجا محمدؐ کا اِک غُلام
جس نے دِلوں پہ نقش کیا اس کا حُسن تام

تا حشر اس کے شیریں ثمر کھائے گا جہاں
ایمان و معرفت کا ہے یہ بحرِ بیکراں

مُردوں کو بخشتا ہے یہ اِک دائمی حیات
اس پر عمل جو کرتا ہے پاتا ہے وہ نجات

اللہ کی کتاب کے اوصاف گِن سکوں؟
شبیر یہ خیال نہیں کم تر از جنُوں!

خطبہ جمعہ

ایمان کا مقصد یہ ہے کہ انسان فلاحِ دارین حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ کی ابدی رحمتوں کا وارث ہو

اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے تین ۳ اہم ذمہ داریاں انسان پر عائد کی ہیں

خوفِ خدا کے تحت تمام برائیوں سے بچا جائے ۰ محبتِ الٰہی کی ہر راہ کو اختیار کیا جائے ۰ قربانی کی ہر راہ پر گامزن رہا جائے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۲۵ ہجرت ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۵ مئی ۱۹۶۸ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل آیتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ　　(مائدہ رکوع ۶)

اس کے بعد فرمایا:-

...... جو مختصر سی آیت اس وقت میں نے تلاوت کی ہے اس میں نہایت حسین پیرایہ میں

ایک نہایت ہی بنیادی اہمیت

کا مضمون بیان ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی کتب اور اس کے رسولوں پر ایمان لانے کی کوئی غرض ہوتی ہے۔ انسان کسی مقصد کے پیشِ نظر دنیا سے منہ موڑتا اور دنیا والوں کی دشمنی خرید کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتا اور یہ اعلان کرتا ہے کہ میں اپنے رب کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کو جیسا کہ وہ چاہتا ہے اپنی ذات میں کامل اور اپنی صفات میں کامل سمجھنے کا اور اس بات پر یقین کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ اسی طرح وہ یہ اعلان کرتا ہے کہ میں اس کے رسول اور اس کی کتاب پر ایمان لایا ہوں اور جو پہلے رسول گزرے ہیں اور جو کتب نازل ہوئی ہیں ان پر بھی ایمان لایا ہوں۔ اور ایمان باللہ، ایمان بالرسل اور ایمان بالکتب کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ انسان

فلاحِ دارین

حاصل کرے۔ اور اس زندگی میں بھی وہ خدا میں ہو کر بآرام زندگی پائے اور اخروی زندگی (جو مرنے کے بعد انسان کو یقیناً ملنے والی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان سے وعدہ کیا ہے) میں بھی وہ فلاح کو حاصل کرے۔

فلاح کے معنے انتہائی کامیابی کے ہیں اور امام راغبؒ نے اپنی کتاب مفردات میں لکھا ہے کہ اخروی زندگی میں جو فلاح اور ابدی حیاتِ طیبہ ایک مومن کو ملے گی وہ چار خصوصیات کی حامل ہوگی۔ چار باتیں اس میں پائی جائیں گی۔ اور وہ یہ ہیں:-

۱۔ ایک ایسی ابدی زندگی جس پر کبھی فنا نہ آئے۔

۲۔ ایک ایسی تونگری جس کے ساتھ کوئی احتیاج باقی نہ رہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ایسی عزت کہ جس کے ساتھ شیطانی ذلت کے اندھیرے کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

۴۔ وہ علم بلا جہل اور وہ حقیقی علم جو جہالت کی تمام ظلمتیں اور اس کے اندھیروں کو دور کر دیتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اس غرض سے ایمان لاتے ہو کہ

ایک ابدی حیات

تمہیں حاصل ہو۔ وہ حیاتِ طیبہ تمہیں ملے جو ابدی فیوض کی حامل اور خدا تعالیٰ سے نئے سے نئے اور زیادہ سے زیادہ فیض اور برکتیں اور رحمتیں حاصل کرنے والی ہو اور یہ ایک ایسی زندگی ہے جس کا تصور بھی ہم یہاں اس دنیا میں نہیں کر سکتے۔

جہاں تک غنا اور احتیاج کا سوال ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو چاہو گے تمہیں مل جائے گا۔ اس سے زیادہ کیا غنا ہو سکتی ہے۔ عزت کی ایک نگاہ بھی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے کسی بندہ پر پڑے وہ بھی بڑی ہے لیکن جس زندگی کے متعلق یہ وعدہ ہو کہ اس کے ہر لمحہ میں

اللہ تعالیٰ کی رضا کی نگاہیں

ایک عاجز انسان پر پڑتی رہیں گی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا عزت ہوگی پھر علم اور علم کی زیادتی کا یہ حال کہ اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم کے متعلق هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ فرماتا ہے یعنی مومن ہدایت کے اور اللہ تعالیٰ کے قرب کے کچھ مقامات حاصل کرتا ہے تو کچھ اور نئی راہیں اس پر کھول دی جاتی ہیں۔ پھر وہ ایک نئے بلند تر مقام پر پہنچتا ہے تو قرب کی کچھ اور راہیں اس پر کھولی جاتی ہیں۔ یہ ہدایت اور علم ایسا نہیں جس پر انسان ایک وقت میں احاطہ کر لے۔ اور سیر ہو جائے۔ اور پھر تشنگی کا احساس اس کے اندر پیدا ہو بلکہ وہ علم اور ہدایت ہے جو ہر لحظہ بڑھتا ہے۔ وہ علم ہے جو ہر لحظہ انسان کو خدا تعالیٰ سے قریب سے قریب تر لے جاتا ہے۔ وہ علم ہے جس پر شیطان کی یلغار کا امکان ہی نہیں کیونکہ جنت کے دروازے شیطان پر بند ہو چکے ہیں۔

غرض اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس قسم کی ابدی حیاتِ طیبہ کے حصول کے لئے تم ایمان لاتے ہو۔ اور میری آواز پر لبیک کہتے ہو۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اس اعلانِ ایمان کے نتیجہ میں تین قسم کی ذمہ داریاں تم پر عائد ہوتی ہیں اور

تین تقاضے

ہیں جو یہ ایمان انسان سے کرتا ہے۔

پہلا تقاضا اس کا یہ ہے کہ اِتَّقُوا اللّٰهَ انسان ایمان سے قبل بہت سی بدیوں اور بدعادتوں اور بدرسوم اور شیطانی خیالات میں پھنسا ہوا ہوتا ہے۔ ایمان کے ساتھ ہی اس کو یہ ساری برائیاں چھوڑنی پڑتی ہیں۔ اور چھوڑنی چاہئیں اگر وہ ایمان میں سچا ہے۔ تقویٰ کے معنی ہیں اپنے نفس کو گناہ اور مناہی اور نواہی کے ارتکاب سے انسان اس لئے بچائے کہ کہیں اس کا رب اس سے ناراض نہ ہو جائے۔ پس جب ایمان حقیقی ہو اور اس کے ساتھ جیسا کہ چاہیئے معرفت اور عرفان بھی ہو تو ایمان کا پہلا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ ساری برائیوں اور بدیوں اور بدرسموں اور بدعادتوں اور بدخیالات اور بدخواہشوں اور گندے میلانِ طبع کو انسان اپنے رب کی خاطر چھوڑ دے۔ غرض تمام گناہوں اور معاصی سے بچنے کا نام تقویٰ ہے۔ اور عقلاً بھی انسان سے پہلا مطالبہ یہی ہونا چاہیئے کیونکہ جب تم کہتے ہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے تو عقل کہتی ہے کہ اب تم کسی ایسی چیز کی طرف متوجہ نہ ہونا جو تمہارے رب کی پسندیدہ نہیں۔ جس سے وہ ناراض ہو جاتا ہے۔

پس پہلا تقاضا ایمان ہم سے یہ کرتا ہے کہ ہم ہر اس چیز سے بچیں جو ہمارے ربّ

کو پسندیدہ اور پیاری نہیں ہے۔

دُوسری ذمہ داری

ہم پر یہ عائد ہوتی ہے یا یوں کہو کہ دُوسرا تقاضا ایمان ہم سے یہ کرتا ہے کہ

وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ

یعنی مقام خوف جس کا تقویٰ میں ذکر ہے صرف وہ کافی نہیں بلکہ اس کے بعد مقام محبّت میں داخل ہونا ضروری ہے۔ اور انسان کے دِل کی یہ حالت ہونی چاہیئے کہ وہ دِلی تڑپ اور شوق اور رغبت کے ساتھ ان راہوں کو ڈھونڈے جو راہیں کہ اُس کے ربّ کی طرف لے جانے والی ہیں۔ جیسا غُرباء کی ایک جماعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوئی تھی کہ امیر کچھ ایسی نیکیاں کرتے ہیں جو غریب بجا نہیں لا سکتے۔ اس لئے انہیں کچھ عبادتیں بتائی جائیں کہ وہ ان کے ذریعہ اس کمی کو پُورا کر سکیں۔ تو اُن کے دِل کی یہ خواہش اِبْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ ہی کا ایک نظارہ ہمارے سامنے پیش کر رہی ہے۔ پس مومن کے دِل کی یہ کیفیت ہونی چاہیئے کہ ہر اُس راہ کو تلاش کرے جو راہ اُسے اس کے ربّ کی طرف پہنچانے والی ہو۔ اور جس پر چل کر وہ اپنے ربّ کا قُرب حاصِل کرنے والا ہو۔ واسِل کے معنی اللہ کی طرف راغب کے ہیں۔ یعنی جو شخص اللہ کی طرف راغب ہو اُسے عربی زبان میں وَاسِل کہتے ہیں۔ اور مفردات راغب میں ہے کہ وسیلہ کی حقیقت یہ ہے کہ قُرب کی راہوں کی معرفت، اور عرفان شوق سے حاصِل کیا جائے۔ (میں لفظی ترجمہ نہیں کر رہا بلکہ انہوں نے جو معنے کئے ہیں ان کا مفہوم اپنی زبان میں بیان کر رہا ہوں) اسی طرح قُرب کی راہیں جو انسان پر کھلیں ان راہوں پر شوق سے چلا جائے۔ اس کو انہوں نے عبادت کے نام سے پکارا ہے۔ شریعت اسلامیہ کے جو احکام ہیں اور وقت اور حالات اور مقام اور ماحول کے مطابق جو بہترین ہدایتیں ہیں اُن بہترین ہدایتوں پر دِلی رغبت سے عمل کیا جائے تاکہ اللہ تعالےٰ انسان سے خوش ہو جائے۔

پس ایک معنی وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کے یہ ہیں کہ اُن راہوں کی دِلی رغبت اور شوق کے ساتھ تلاش جو خدا کی طرف لے جاتی اور انسان کو خدا تعالیٰ کا مقرب بنا رہی ہیں۔ پھر

وسیلہ کے ایک معنی

قرآن کریم کے بھی کر سکتے ہیں۔ کیونکہ قرآن کریم نے بڑی وضاحت کے ساتھ ان راہوں کی نشاندہی کی ہے جو راہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والی ہیں۔ اور اس صورت میں وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کے یہ معنی ہوں گے کہ قرآن کریم کی ہدایات اور احکام سے دِلی پیار اور محبّت تا تمہیں اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصِل ہو جائے۔ پھر وسیلہ کے ایک معنے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بھی کئے جا سکتے ہیں۔ اس کی طرف خود قرآن کریم نے سُورۃ بنی اسرائیل میں اشارہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّہِمُ الْوَسِیْلَۃَ اَیُّہُمْ اَقْرَبُ (بنی اسرائیل ع۶)

کہ انسانوں میں سے جن کو مشرک معبود بناتے ہیں وہ خود ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصِل کر چکے ہوں۔ اور جن کی مدد سے یا جن کے اُسوہ پر چل کر وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصِل کر سکیں۔ ایک مومن تو اُن سے بھی زیادہ اُسوہ کی تلاش کی تڑپ اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور جب ہم اَیُّہُمْ اَقْرَبُ کے مفہوم کی روشنی میں جو وسیلہ کے اندر پایا جاتا ہے اور جسے سورۂ بنی اسرائیل کی یہ آیت واضح کرتی ہے، اِبْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ پر غور کریں تو ہم یہ معنی بھی کر سکتے ہیں کہ قُرب الٰہی کی راہوں کی تلاش میں

اُسوۂ حسنہ کی تلاش کرو

یعنی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم جن راہوں پر گامزن ہو کر اللہ تعالیٰ کے مقرب بنے تم بھی ان راہوں کو اختیار کرو۔ کیونکہ آپؐ ہی کامل اُسوہ ہیں۔ تمہارے سامنے چونکہ ایک مثال پہلے سے موجود ہے اس لئے تم انہیں زیادہ آسانی سے پا سکو گے اور آپؐ کے اُسوہ کو سامنے رکھ کر اور آپ کی نقل کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے قُرب کو زیادہ سہولت کے ساتھ حاصِل کر سکو گے۔ غرض دُوسری ذمہ داری جو ایمان کی وجہ سے کسی انسان پر عائد ہوتی ہے وہ اس آیت میں اِبْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ بتائی گئی ہے۔ لغت والے لکھتے ہیں کہ وسیلہ کے اندر یہ مفہوم پایا جاتا ہے کہ قُرب الٰہی کی راہوں کو رغبت اور شوق کے ساتھ تلاش کیا جائے۔ پس وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کے یہ معنی ہوئے کہ تم شوق اور رغبت کے ساتھ اُن راہوں کو تلاش کرو جو خدا تک لے جاتی ہیں۔

بعض لوگ یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ "بڑی مالی قربانیاں دیتے ہیں نمازوں میں باقاعدگی نہ ہوئی تو کیا ہوا" وہ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ پر عمل نہیں کر رہے ہوتے کیونکہ اللہ تعالےٰ نے مومن کی یہ شان بتائی ہے کہ وہ قُرب کی ہر راہ سے محبّت اور پیار اور رغبت اور شوق کا تعلق رکھتا ہے یہ نہیں کہ وہ بعض راہوں پر چلے اور بعض راہوں کو چھوڑ دے۔ پھر

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں

کہ "جی سارا دن عبادت کرتے رہتے ہیں۔ چندے نہ دیئے تو کیا ہوگیا" حالانکہ ہر قُرب کی راہ کو بشاشت سے قبول کرنا چاہیئے۔ اور اس کے ساتھ پیار کرنا چاہیئے۔ اور یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری زندگی کا ہر راستہ ہمارے ربّ تک پہنچانے والا ہو تاکہ ہم اس کی رضا کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کا ہی مظاہرہ تھا کہ بعض صحابہؓ کے متعلق آتا ہے کہ جا بے شک انہیں پیشاب کی حاجت نہ ہوتی وہ بعض جگہ پیشاب کرنے کے لئے بیٹھ جاتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہاں پیشاب کرتے دیکھا تھا اس لئے ہم رہ نہیں سکتے۔ اور ہم نے یہاں پیشاب کیا ہے۔ بظاہر اس فعل میں کوئی دینی چیز نہیں۔ لیکن اس کے پیچھے جو محبّت کام کر رہی ہے وہ بڑی عجیب ہے۔ اللہ تعالےٰ یقیناً ایسے جذبات کو قبول کرتا ہے۔ یہ چیز انسان کو کہیں سے کہیں اٹھا کر لے جاتی ہے۔ غرض وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ میں اس طرف متوجہ کیا ہے کہ ہم نے قُرب کی ہر راہ سے پیار کرنا ہے۔ یہ نہیں کہ بعض راہوں کو لے لیا اور بعض کو چھوڑ دیا۔

جب خدا تعالےٰ کی طرف لے جانے والی راہوں کی تعیین ہوگئی اور ان راہوں سے پیار ہو گیا تو پھر

ایمان کا تیسرا تقاضا

یہ ہے کہ جَاہِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ دراصل جیسا کہ میں نے پہلے اشارہ کیا ہے وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کا تعلق محبت الٰہی کے ساتھ ہے۔ جیسا کہ اِتَّقُوا اللّٰہَ کا تعلق خوف الٰہی کے ساتھ ہے پھر جَاہِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ جس وقت انسان حقیقی معنوں میں اپنے ربّ کو پہچاننے لگتا ہے اور اس کی ذات اور اس کی صفات حسنہ کا کامل عرفان حاصِل کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی بڑی ہی قدر اور عزّت انسان کے دِل میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کی عزّت اور عظمت اور اس کا جلال کچھ اس طرح دِل میں بیٹھ جاتا ہے کہ دُنیا کی ہر چیز اس کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں رہتی۔ وہ ہیچ نظر آتی ہے۔ قدر دانی کا یہ جذبہ محبّت اور خوف سے جدا گانہ ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ تجربہ رکھنے والے اس پر گواہی دیں گے کہ یہ خوف اور محبّت کے جذبہ سے بلند تر ہے۔ پس اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ خوف اور محبّت کے بعد جب تم واقعی اللہ تعالیٰ کو پہچاننے لگو اور اس کی معرفت تمہیں حاصِل ہو گئی تو پھر تم اس بات سے رہ نہیں سکتے کہ اس کے راستہ میں جہاد کرو۔ یعنی راہ جب مِل گئی تو دُنیا کی ہر تکلیف برداشت کرتے ہوئے ہر قربانی دے کر اس راہ پر گامزن رہنا یہ مجاہدہ ہے۔ مال کی قُربانی ہے۔ نفس کی قربانی ہے۔ جان کی قُربانی ہے۔ اوقات کی قُربانی ہے۔ عزّتوں کی قربانی ہے اور اولاد کی قُربانی ہے۔ ہر قسم کی قُربانی ہے جس کا مطالبہ "جَاہِدُوْا" ہم سے کرتا ہے۔ جب

اللہ تعالےٰ کا مقام

انسان نے پہچان لیا تو وہ کہاں بُخل کرے گا۔ بُخل تو ایسے دِل اور دماغ میں داخل ہو نہیں سکتا۔ وہ تو یہ کہے گا کہ ہر چیز خدا کی راہ میں قُربان ہے۔ اور یہ تیسری ذمہ داری ہے جو خدا تعالیٰ نے انسان پر ڈالی ہے۔

پس اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اوّل خدا کا خوف پیدا ہو اور انسان تمام برائیوں کو چھوڑ دے۔ پھر خدا کی محبّت پیدا ہو اور انسان نیکی کی ہر راہ پر گامزن ہونے کے لئے تیار ہو جائے اور خدا تعالےٰ کی قدر اور اس کی عظمت اور اس کا جلال اس کے دِل کو

اللہ تعالیٰ کے فضل ہم پر موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہو رہے ہیں!

اِن انعامات کو دیکھ کر ہمارے قلوب میں تشکّر کے جذبات پیدا ہونے چاہئیں

اور

ان کے نتیجہ میں ہمیں اپنی قربانیوں کی رفتار کو تیز سے تیز تر کر دینا چاہیئے

جماعتہائے احمدیہ کشمیر کی اٹھویں صوبائی کانفرنس کیلئے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کا بصیرت افروز پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَ النّاصر

احباب کرام !

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

مجھے یہ معلوم کر کے بے حد مسرت ہوئی کہ آپ اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اس کانفرنس کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور اسے اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو جذب کرنے کا موجب بنائے۔ آمین

برادران! جیسا کہ آپ کو علم ہے آج سے بانوے سال قبل قادیان کی سرزمین سے حضرت مسیح موعود مہدی معہود علیہ السلام نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے اِذن اور ارادہ سے ایک آواز بلند کی تھی۔ اس آواز کو دبانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ آزمائشوں اور ابتلاؤں اور مخالفتوں کے پہاڑ راہ میں حائل ہوئے۔ مگر یہ آسمانی آواز پھیلتی چلی گئی۔ حتیٰ کہ آج اس پر لبیک کہنے والوں کی تعداد خدا کے فضل سے ایک کروڑ سے بھی تجاوز کر چکی ہے۔ دنیا کا کوئی گوشہ اور کوئی خطہ ایسا نہیں جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے والے موجود نہ ہوں۔ خدائی جماعت کا یہ قافلہ ہر طرح کی مشکلات کے باوجود شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔

برادران! اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل ہم پر موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہو رہے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کے اِنعامات اپنے ساتھ بہت سی ذمہ داریاں بھی لاتے ہیں۔ ان انعامات کو دیکھ کر ہمارے قلوب میں تشکّر کے جذبات پیدا ہونے چاہئیں۔ اور ان کے نتیجہ میں ہمیں اپنی قربانیوں کی رفتار کو تیز سے تیز تر کر دینا چاہیئے۔ تاکہ وَلَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ کے قرآنی ارشاد کے مطابق اللہ تعالیٰ کے مزید فضل ہم پر نازل ہوں اور ہم اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کی بشارتوں کو پورا ہوتے دیکھ سکیں۔ جن کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

”یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور یہ ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے ...... وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے ...... وہ آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے اُن پر کھولے جائیں گے۔“ (الوصیت)

(دستخط) مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

۸۱/۷/۲۶

اپنے قبضہ میں لے لے۔ اور اس کی راہ میں ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ جَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالو۔

اَسْلَمْنَا لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

جب یہ تینوں مطالبے تم پورے کرو گے لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ تب ہی تم اس فلاحِ دارین کو حاصل کرو گے جو تمہارے ایمان کی غرض ہے۔ اگر تم ایمان کا دعویٰ کرو لیکن ان مطالبات کو پورا نہ کرو تو تم فلاحِ دارین حاصل نہیں کر سکتے۔ تمہارے جیسا بدبخت اور بدقسمت پھر کوئی نہیں ہوگا۔ کہ جس کے ہاتھ میں نہ دنیا رہی نہ دین رہا۔ دنیا دار دین کی وجہ سے اس سے پیچھے ہٹ گئے اور ناراض ہو گئے۔ اور خدا کے سامنے اس کے اعمال پیش کئے گئے تو اُن میں ہزار کیڑے دنیا کے نکلے۔ اور خدا تعالیٰ نے بھی انہیں رد کر دیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق عطا کرے

کہ ہم واقعہ میں حقیقی مومن بن جائیں اور ایمان کے ہر سہ تقاضوں کو پورا کرنے والے ہوں۔ اور محض اس کے فضل سے ہم فلاحِ دارین حاصل کریں۔ یعنی اس دنیا میں بھی بآرام زندگی پائیں اور اس دنیا میں بھی ابدی لقاء۔ لقاء اور رضا ہمیں حاصل ہو۔ تاکہ ہم اپنی زندگی کے مقصد اور مطلوب کو حاصل کر سکیں۔ اور دنیا جو ان راہوں کو پہچانتی نہیں اور ہمیں تمسخر اور استہزاء سے دیکھ رہی ہے وہ دیکھے کہ خدا کی راہ میں ذلتیں اٹھانے والے ہی

عزتوں کے وارث

قرار دیئے جاتے ہیں۔ اور اس کی راہ میں دکھ پانے والے ہی ابدی سرور اور لذّت حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا کی بھی آنکھیں کھولے اور اپنے قرب کی راہوں کی طرف ان کو ہدایت دے اور انسانی زندگی کا جو مقصد ہے وہ اُن کی زندگیوں میں بھی پورا ہو۔ (آمین!)

(الفضل ۲۲ جون ۱۹۶۸ء)

جماعتی پریس کی مضبوطی وقت کی اہم ضرورت ہے

وادئ کشمیر کی تین جماعتوں یاری پورہ۔ آسنور اور شورت میں

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کا دورہ اور اہم جماعتی مصروفیات

گزشتہ دنوں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے وادئ کشمیر کی بعض جماعتوں کا کامیاب تبلیغی اور تربیتی دورہ فرمایا۔ اس دورہ کے تعلق سے یاری پورہ، آسنور اور شورت میں محترم موصوف کی اہم جماعتی مصروفیات پر مشتمل جو خوشکن رپورٹیں ہم تک پہنچی ہیں اُن کا ملخص افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے ——— (ایڈیٹر بدر)

یاری پورہ

رپورٹ مرسلہ مکرم میر عبد الرحمٰن صاحب قائد مجلس یاری پورہ

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مورخہ ۱۸/۹/۱ کو بوقت پونے دس بجے صبح بذریعہ کار یاری پورہ تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدر آباد۔ مکرم محمد یوسف صاحب درویش۔ مکرم عمر دین صاحب درویش اور حیدر آباد کے ایک خادم مکرم ارشاد احمد صاحب بھی تھے۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اور دوسرے مہمانانِ کرام کے لئے احباب چشم براہ تھے۔ آپ کی تشریف آوری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ نے مورخہ ۱۸/۹/۲ کو بعد نمازِ مغرب مسجد احمدیہ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے فرمائی۔ خاکسار کی تلاوتِ قرآن کریم اور عزیز اعجاز احمد تبر کی نظم خوانی کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدر آباد نے کی۔ جس میں موصوف نے دیگر امور کے علاوہ جماعت کے خلاف ایک اہلِ حدیث عالم کی پھیلائی ہوئی بعض غلط فہمیوں کا بھی عمدہ رنگ میں ازالہ کیا۔ اس تقریر کے بعد عزیز محمود احمد ٹاک اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے خوش الحانی کے ساتھ نظمیں پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

اجلاس کی دوسری تقریر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہٗ اللہ تعالیٰ نے فرمائی۔ آپ نے وجد آفریں انداز میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق کو بیش کرنے کے بعد احباب کو نصیحت فرمائی کہ وہ اپنے کردار کو اس قدر اُونچا کریں تا دُنیا احمدیوں کو دیکھ کر بے اختیار کہہ اُٹھے کہ حقیقی مسلمان یہی لوگ ہیں۔ آپ نے جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے خوشکن نتائج کو بھی دلنشین پیرایہ میں پیش فرمایا۔ نیز جماعتِ احمدیہ کی ترقی سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض عظیم الشان پیشگوئیوں کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو اُن کی عظیم جماعتی ذمہ داریوں سے آگاہ فرمایا۔ آپ کی روح پرور تقریر کے بعد مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک زعیم مقامی و ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ کشمیر نے کشمیری زبان میں جماعتِ احمدیہ کے نصب العین کی وضاحت کی اور جماعت کے مخالفین کے عبرتناک انجام پر اجمالی رنگ میں روشنی ڈالی۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف، دیگر مہمانانِ کرام اور تمام سامعین کا دلی شکریہ ادا کیا۔ آخر میں محترم میاں صاحب نے پُرسوز اجتماعی دُعا فرمائی اور جلسہ انتہائی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اجلاس میں چک ایرتھہ۔ کاٹھیپورہ۔ برازلو۔ اور نورنہ مہی وغیرہ جماعتوں کے احباب کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت احباب بھی شریک تھے۔

آسنور

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب رشی نگر میں منعقدہ مجالس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں شمولیت فرمانے کے بعد بوقت ساڑھے سات بجے شب آسنور تشریف لائے۔ احبابِ جماعت نے انتہائی گرمجوشی کے ساتھ آپ کا استقبال کیا۔ اور پھولوں کے ہار پہنائے۔ اس موقعہ پر پختہ سڑک سے احمدیہ مسجد تک استقبالیہ محرابوں اور رنگ برنگی جھنڈیوں کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ استقبال کے بعد تمام احباب درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد میں پہنچے۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں محترم صاحبزادہ صاحب نے جمع کر کے پڑھائیں۔ ازاں بعد محترم موصوف کی زیرِ صدارت ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوتِ کلام پاک اور مکرم بدر الدین صاحب ڈار کی نظم خوانی کے بعد مکرم ماسٹر نعمت اللہ صاحب صدر جماعت نے سپاس نامہ پیش کیا۔ بعدہٗ مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب، مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدر آباد۔ اور مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز نے تقاریر کیں۔ آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بصیرت افروز صدارتی خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے مختلف ایمان افروز واقعات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور کو بذاتِ خود اور آپ کے صحابہؓ کو بہت سی تکالیف دی گئیں۔ مگر حضورؐ نے ہمیشہ ہر ایک سے حسنِ سلوک کیا اور پیار و محبت کا برتاؤ فرمایا۔ چنانچہ آپؐ کے اسی سلوک اور اخلاقِ فاضلہ کو دیکھ کر اشد ترین مخالف بھی آپؐ پر ایمان لے آئے۔ سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور پہلو کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کے ساتھ بھی محبت اور شفقت کا سلوک فرمایا۔ جس کی وجہ سے صحابہؓ کے دلوں میں بھی آپؐ کے لئے اتنی گہری محبت موجزن تھی کہ وہ آپؐ پر ہر وقت فدا ہونے کے لئے تیار رہتے تھے۔ دورانِ تقریر آپ نے حضور نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو بھی بیان فرمایا کہ پہلوان وہ نہیں جو کسی کھیل کے میدان میں اپنے مدِّمقابل کو پچھاڑ دے۔ بلکہ روحانی لحاظ سے حقیقی پہلوان وہ ہے جس کو بہت زیادہ غصہ دلایا جائے مگر وہ صبر سے کام لے اور غصہ کو پی جائے۔ آپ نے احبابِ جماعت کو ارشاد فرمایا کہ وہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اُسوۂ حسنہ کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں۔ اور اُسے اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں آخر میں آپ نے اجتماعی دُعا فرمائی۔ اور اجلاس کے اختتام پذیر ہونے کا اعلان فرمایا۔

شورت

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ضیاء مبلغ سلسلہ

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب آسنور کی جماعتی مصروفیات سے فارغ ہو کر شورت تشریف لائے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے محترم موصوف کے شایانِ شان استقبال کا انتظام کیا گیا تھا۔ چنانچہ سائیکلوں پر سوار آٹھ خدام کو کوتگام بھجوایا گیا۔ جو محترم موصوف کی گاڑی کے آگے آگے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے شورت پہنچے۔ احبابِ جماعت محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اور اراکینِ قافلہ کے استقبال کے لئے سڑک کے کنارے صف باندھے کھڑے تھے۔ موصوف کی گاڑی جونہی شورت کی حدود میں داخل ہوئی فلک بوس اسلامی نعروں سے فضا گونج اُٹھی۔ سب سے پہلے عہدیدارانِ جماعت نے موصوف کی گلپوشی کی۔ اور پھر بچوں اور بچیوں نے آپ پر پھول اور شیرینی نچھاور کر کے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اپنی گہری عقیدت اور محبت کا اظہار کیا۔ موصوف نے اس موقعہ پر جملہ احبابِ جماعت کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ جس کے بعد آپ مسجد احمدیہ شورت تشریف لے گئے۔ کچھ دیر مسجد میں قیام فرمانے کے بعد آپ نے ایک احمدی دوست مکرم بشیر احمد صاحب پنڈت کے ہاں چائے کی دعوت میں شمولیت فرمائی۔ اس موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ نے شورت کی حدود سے لے کر موصوف کی قیام گاہ تک پچانوے ۹۵ استقبالیہ گیٹ نہایت محنت اور جانفشانی سے تیار کئے تھے۔ فجزاھم اللّٰہ خیرًا۔

بعد نمازِ مغرب و عشاء مسجد احمدیہ شورت میں آپ کی زیرِ صدارت ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم عبد العزیز صاحب ڈار کی تلاوتِ کلام پاک اور مکرم بشیر احمد صاحب زائر کی نظم خوانی کے بعد مکرم صدر صاحب جماعت نے آں محترم کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا۔ بعدہٗ خاکسار عبد الرشید ضیاء اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدر آباد نے تقاریر کیں۔ پھر مکرم بشیر احمد صاحب زائر نے پندرھویں صدی کے استقبال کے تعلق سے اپنی ایک کشمیری نظم پڑھی۔

آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ انسان کو اللہ تعالےٰ سے محبت اور پیار کا تعلق قائم کرنا چاہیئے۔ اور جب وہ اللہ تعالےٰ کی محبت میں فنا ہو جائے تو دُنیا کی کوئی طاقت اس کو کسی قسم کا گزند نہیں پہنچا سکتی۔ اسی غرض کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔ جبکہ باقی تعلقات عارضی ہیں۔

اس سلسلہ میں محترم موصوف نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض مثالیں پیش فرماتے ہوئے تلقین کی کہ احباب ہر لحظہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کے مضمون کو اپنے سامنے رکھیں۔ تاکہ وہ ہر خیر و برکت سے وافر حصہ پائیں۔

آخر میں محترم موصوف نے اجتماعی دُعا فرمائی۔ جس کے ساتھ ہی یہ اجلاس بخیر و خوبی برخاست ہوا۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذٰلک۔

[illegible]
اپنی جماعت کی اہم جماعتی خبریں [illegible]

شاہراہِ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی اور تربیتی مساعی

نائیجیریا کے ایک شہر کے چیف اور نو خاندانوں کا قبول احمدیت

(الفضل ۹ تجریہ)

۸۱/۹/۳ میں احمدیہ مشنری کالج الدرو (نائیجیریا) کے پرنسپل اور مبلغ سلسلہ مکرم ملک محمد اکرم صاحب کی ارسال کردہ یہ دلی خوشکن رپورٹ شائع ہوئی ہے کہ جماعت احمدیہ الآرد کی طرف سے "اجی لیبٹے" یا ATILET نامی شہر میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں موصوف کی تقریر کے فوراً بعد دو ممبر احباب نے بیعت کرنے کا اعلان کیا۔ اس جلسہ کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد شہر کے چیف صاحب کی درخواست پر ان کی صدارت میں ایک اور جلسہ منعقد کیا گیا جس کے اختتام پر چیف صاحب نے محلے کے لوگوں سے مشورہ کر کے اپنی زیر تعمیر مسجد (جو تقریباً مکمل ہو چکی تھی) از خود جماعت احمدیہ کو بطور عطیہ پیش کر دی۔ مسجد جماعت کی تحویل میں آنے کے بعد الدرو کے احباب نے اجتماعی وقار عمل کیا اور جو تھوڑا بہت تعمیر کا کام باقی تھا وہ مکمل کر دیا۔ مورخہ ۳ جولائی کو مکرم ملک صاحب نے خطبہ جمعہ کے ذریعہ مسجد کا افتتاح کیا اور حاضرین کو جماعت احمدیہ سے متعلق سوال و جواب کا موقعہ دیا جس کے بعد چیف صاحب کی معیت میں اس محلہ کے نو خاندانوں نے احمدیت قبول کرنے کا اعلان کیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

مکرم ملک محمد اکرم صاحب کی رپورٹ کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایبے کوٹا سرکٹ میں بھی ایک اور جماعت کا قیام عمل میں آ چکا ہے۔ نیز ایک اور گاؤں میں جہاں کے امام اور چند دوست احمدیت قبول کر چکے ہیں جلد ہی جماعت قائم ہونے کی توقع ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

کتابچہ "اسلام کا تمدنی نظام" پر سپین کے ایک پروفیسر کا تبصرہ

(محترم مولانا کرم الٰہی)

صاحب ظفر انچارج احمدیہ مسلم مشن سپین تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible] یونیورسٹی میں ایڈمنسٹریٹو لاء کے پروفیسر DR. MANUEL CLAVERO AREVALO جو سپین کی بااثر سیاسی جماعت UNIDAD ANDALUZA کے پریذیڈنٹ بھی ہیں کے نام حضرت مصلح موعودؓ کی تصنیف "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کے ایک باب "اسلام کا تمدنی نظام" پر مشتمل ہسپانوی زبان میں طبع شدہ کتابچہ بھجوانے پر موصوف کی جانب سے جو انگریزی مکتوب موصول ہوا اس کا اردو ترجمہ قارئین بدر کے ازدیاد ایمان کی غرض سے درج ذیل ہے:-

SEVILLA ۸۱/۷/۱۹

محترمی کرم الٰہی صاحب ظفر

سب سے پہلے خاکسار آپ کے کتاب "اسلام کا تمدنی نظام" بھجوانے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ جس کا آپ نے اپنے خط میں ذکر کیا ہے۔ خاکسار نے اس کا مطالعہ کیا ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد خادم اس بات کا دلی اعتراف کرتا ہے۔ کہ کتاب میں گہرے روحانی امور بیان کئے گئے ہیں۔ انسان اور اللہ تعالیٰ کے درمیان جو گہرا روحانی تعلق ہونا ضروری ہے اور جس کی موجودہ زمانہ میں بے حد ضرورت ہے اس کتاب میں اس کی طرف خاص طور سے توجہ دلائی گئی ہے۔ دیگر مذاہب کے مقابلہ میں اس کتاب میں جو اسلامی اصول بیان کئے گئے ہیں میں ان سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔

آپ کو علم ہی ہے کہ ہم علاقہ اندلس کے رہنے والے باشندے اسلام سے متعلقہ تمام امور میں خاص لگاؤ محسوس کرتے اور دلچسپی رکھتے ہیں۔

آخر میں آپ کی خدمت میں دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔

والسلام (دستخط مراسلہ نگار)

لکھنؤ میں احمدی مبلغ کی مصروفیات

مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل مبلغ سلسلہ مقیم شاہجہانپور تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۸۱/۸/۲۸ کو جماعت احمدیہ لکھنؤ کی جانب سے ٹیلیگرام موصول ہونے پر خاکسار لکھنؤ پہنچا۔ مورخہ ۸۱/۸/۳۰ کو "سرو دھرم سمیلن" کے اجلاس میں بعنوان "اسلام محبت اور پیار کی تعلیم دیتا ہے اور دشمنی سے نفرت کرتا ہے" خاکسار کی تقریر ہوئی۔ جو بفضلہ تعالیٰ پورے انہماک اور دلچسپی کے ساتھ سنی گئی۔ تقریر کے بعد اسلام کے بارے میں مختلف سوال کئے گئے جن کا خاطر خواہ جواب دیا گیا۔ اس تقریب میں خاکسار کے ساتھ مقامی جماعت کی طرف سے مکرم ڈاکٹر ایس محمد اشفاق صاحب اور مکرم ڈاکٹر ایس محمد مشتاق صاحب بھی شریک ہوئے۔

لکھنؤ کے قیام کے دوران ہی خاکسار اور مکرم ڈاکٹر ایس ایم مشتاق صاحب کو ندوۃ العلماء میں جانے اور وہاں پر پندرہ روزہ "تعمیر حیات" کے مدیر مکرم مولوی شمس الحق صاحب اور ایک فاضل دیوبند و فاضل ندوہ سے خوشگوار ماحول میں تبادلۂ خیال کرنے اور انہیں جماعتی لٹریچر دینے کا موقعہ بھی ملا۔ اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے اور بار آور کرے۔ آمین۔

ایسٹ گوداوری (آندھرا) کے ایک عیسائی نوجوان کا قبول اسلام

مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس انچارج مبلغ حیدر آباد اطلاع دیتے ہیں کہ ایسٹ گوداوری کے ایک عیسائی نوجوان دیوا دانم صاحب بی اے جو عیسائی مذہب کے آنریری مشنری رہ چکے ہیں ایک عرصہ سے جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کر رہے تھے۔ موصوف گزشتہ ماہ مکرم محمد یوسف صاحب صدر جماعت احمدیہ گوداوری ڈیلٹا کے ہمراہ احمدیہ دار التبلیغ حیدر آباد آئے اور مورخہ ۸۱/۸/۲ کو بیعت کر کے اسلام میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو راہ حق میں استقامت عطا فرمائے اور ہر قسم کے ابتلاء و آزمائش سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

ڈاکٹر کے سنتیا نارائن اور دیگر معززین کو جماعتی لٹریچر کی پیشکش

مکرم فاروق احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مقیم ترویتی (آندھرا) لکھتے ہیں کہ مورخہ ۸۱/۸/۳ کو آندھرا ڈسٹرکٹ ہوسٹل ترویتی میں منعقدہ ایک تقریب میں ڈاکٹر کے سنتیا نارائن راؤ کو مہمان خصوصی کی حیثیت میں مدعو کیا گیا تھا۔ موصوف کے ہمراہ ملک کی نوجوان اور اہم شخصیتیں بھی آئی تھیں۔ کالج ایڈمنسٹریشن کے ارشاد پر خاکسار نے خطبہ استقبالیہ پڑھا اور اسی کے دوران ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں بعض جماعتی کتب پیش کیں جنہیں انہوں نے بڑے احترام سے قبول کیا۔ اور اپنی تقریر میں بطور خاص شکریہ کا اظہار فرمایا۔ خاکسار نے بھی اپنی جوابی تقریر میں جماعتی لٹریچر قبول کرنے پر موصوف کا دلی شکریہ ادا کیا۔

لکھنؤ کے بدھ مندر میں احمدی نمائندے کی تقریر

مکرم سیٹھ داؤد احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ لکھنؤ تحریر فرماتے ہیں کہ لکھنؤ میں مختلف مذاہب پر مشتمل انجمن "سرو دھرم ملن" ہر ماہ کے آخری اتوار کو مختلف مقامات پر مشترکہ جلسوں کا انعقاد کرتی ہے جس میں جماعت احمدیہ بھی ہمیشہ سے حصہ لیتی چلی آ رہی ہے۔ اس دوران مختلف مذاہب کے نمائندگان سے ہمارے کامیاب مذاکرات بھی ہوئے ہیں۔

مورخہ ۸۱/۷/۲۶ کو اس انجمن کا ایک اجلاس جناب ڈاکٹر بے۔ ڈی۔ شکلا ریٹائرڈ آئی سی ایس حال مشیر خاص گورنر یوپی کی زیر صدارت لاٹوش روڈ پر واقع بدھ مندر میں منعقد ہوا جس میں مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے انچارج مرکزی لائبریری قادیان نے بھی "مذہب کا رول ہماری سیکولر سوسائٹی پر" کے عنوان سے ایک مختصر مگر جامع تقریر کی جسے سامعین نے بڑی دلچسپی سے سنا اور داد تحسین دی۔ انجمن کے سیکرٹری فادر لیو ڈی سوزا نے وعدہ کیا ہے کہ آئندہ ماہ کے اجلاس میں بھی جماعت احمدیہ کے نمائندے کی تقریر رکھی جائے گی اور اسلام سے متعلق سوال و جواب کا موقعہ فراہم کیا جائے گا۔

مبلغ احمدیت مقیم یادگیر (کرناٹک) کی تبلیغی و تربیتی مساعی

مکرم مولوی عبدالمومن صاحب مبلغ جماعت احمدیہ یادگیر اطلاع دیتے ہیں کہ:-

● مورخہ ۸۱/۸/۲۴ کو نماز عشاء کے بعد مکرم فخر الدین صاحب رکن جماعت اسلامی کی دعوت پر انہی کے مکان پر ایک کامیاب مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں جماعت احمدیہ کی طرف سے مبلغ مقامی اور مکرم سیٹھ محمد رفعت اللہ صاحب غوری نے بہت سے خدام کے ساتھ شرکت کی۔ مکرم علاؤ الدین صاحب نے اراکین جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا۔ اور حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی۔ بعدہٗ رات کے سوا گیارہ بجے تک مختلف اہم اختلافی مسائل پر فریقین نے انتہائی خوشگوار ماحول میں تبادلہ خیال کیا جسے حاضرین نے پوری دلچسپی اور انہماک سے سنا۔ وقت زیادہ ہو جانے کی وجہ سے مزید گفتگو آئندہ نشست کے لئے ملتوی کر دی گئی۔ مجلس میں شریک غیر احمدی بھائیوں کی تعداد تیس تھی۔

● مکرم محمد حبیب الدین صاحب سیکرٹری تبلیغ و تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ گلبرگہ کی مرسلہ رپورٹ کے مطابق مورخہ ۸۱/۸/۲ کو جماعت احمدیہ گلبرگہ کا ایک تربیتی اجلاس مکرم مولوی عبدالمومن صاحب مبلغ یادگیر کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مکرم غلام حمید الدین صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم محمد حبیب الدین صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم ظفر احمد صاحب، مکرم محمد حبیب الدین صاحب اور مکرم مولوی عبدالمومن صاحب مبلغ سلسلہ نے مختلف تربیتی عنوانات پر روشنی ڈالی۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● مورخہ ۵؍۹؍۸۱ کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ دیودرگ میں مکرم عبدالکریم صاحب نور کی زیر صدارت تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل کی تلاوت کلام پاک اور عزیز وسیم احمد متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی عبدالمومن صاحب مبلغ سلسلہ، مکرم فہیم احمد صاحب ایڈووکیٹ اور صدر مجلس نے احباب کو مختلف امور کی طرف متوجہ کیا۔ دُعا کے بعد اجلاس بخیر و خوبی ختم پذیر ہوا۔

● مورخہ ۶؍۹؍۸۱ کو بعد نماز عشاء مکرم عبدالشکور صاحب شولا پوری کے مکان پر مکرم سیٹھ عبدالبصیر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ یادگیر کے زیر انتظام مکرم سیٹھ محمد نعمت اللہ صاحب غوری نائب امیر جماعت کی صدارت میں تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں عزیز حامد اللہ غوری کی تلاوت کلام پاک اور عزیز عبدالمنان سالک کی نظم خوانی کے بعد مکرم عبد... صاحب، مکرم سیٹھ محمد رفعت اللہ صاحب غوری اور محترم صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ اجلاس میں غیر از جماعت احباب بھی کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ دعا کے ساتھ بوقت تقریبًا بارہ بجے شب مجلس برخواست ہوئی۔

مبلغ احمدیت مقیم سورو (اڑیسہ) کی کامیاب مساعی

مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب مبلغ جماعت احمدیہ سورو لکھتے ہیں کہ:۔

● مورخہ ۲؍۸؍۸۱ کو مکرم شمس الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ بھدرک کی زیر صدارت احمدیہ لائبریری سورو میں عید ملن کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں مقامی غیر از جماعت معززین کو مدعو کیا گیا۔ تقریب میں جماعت احمدیہ بھدرک کے بعض احباب بھی شریک ہوئے۔ کل حاضری قریبًا ۲۰۰ تھی۔ مکرم حفیظ اللہ صاحب قائد مجلس کی تلاوت کلام پاک اور عزیز شیخ کریم الدین کی نظم خوانی کے بعد خاکسار شرافت احمد خان مبلغ، مکرم حاتم خان صاحب بھدرک، مکرم مختار حسین صاحب بی اے۔ جناب نند کشور پٹنائک، مکرم رحمت اللہ صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ مکرم رحمت اللہ صاحب، مکرم شیخ سجاد صاحب مکرم مظفر احمد خان صاحب اور مکرم بابر خان صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ معزز مہمانوں نے جماعت احمدیہ کے اس اقدام کو بے حد سراہا۔ دعا کے بعد رات کے پونے بارہ بجے یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

● مورخہ ۲۸؍۸؍۸۱ کو مسجد احمدیہ بھدرک میں مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک تبلیغی اجلاس مکرم شمس الدین صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ عزیز سید کلیم الدین احمد کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم وسیم احمد صاحب قائد مجلس نے عہد دہرایا۔ عزیز رؤف رشید نے نظم پڑھی اور مکرم فیاض احمد صاحب، عزیز مطلوب احمد، عزیز رشید متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان، عزیز سید کلیم الدین احمد، خاکسار شرافت احمد خان مبلغ، مکرم حاتم خان صاحب سیکرٹری تبلیغ اور صدر جلسہ نے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ دوران کارروائی عزیز منظور احمد ندیم، عزیز کرشن احمد اور عزیز سید کلیم الدین نے نظمیں پڑھیں۔ بعد دعا ٹھیک دس بجے شب اجلاس بخیر و خوبی ختم پذیر ہوا۔

● مورخہ ۳۰؍۸؍۸۱ کو مکرم حبیب الرحمٰن صاحب کی سرکردگی میں مکرم شیخ تبارک صاحب، مکرم حاتم خان صاحب، مکرم وسیم احمد صاحب۔ عزیز سید کلیم الدین اور خاکسار شرافت احمد خان مبلغ پر مشتمل جماعت احمدیہ بھدرک کا ایک تبلیغی وفد موضع گوجی درہ پہنچا۔ وفد نے مختلف انفرادی و اجتماعی ملاقاتوں کے ذریعہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تبلیغ کی اور جماعتی لٹریچر تقسیم کیا۔ یہ تبلیغی دورہ بفضلہ تعالیٰ ہر جہت سے کامیاب رہا۔ الحمد۔

مجلس خدام الاحمدیہ مدراس کی خوش کن مساعی

مکرم منصور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مدراس ماہ مئی اور جون کی رپورٹ کارگزاری میں لکھتے ہیں کہ:۔

● مورخہ ۱۷ اور ۲۴؍مئی کو مجلس کی طرف سے ساحل سمندر پر بک سٹال لگایا گیا جس کے ذریعہ بہت سی جماعتی کتب فروخت کرنے کے علاوہ متعدد افراد تک زبانی طور سے بھی پیغام حق پہنچایا گیا۔

● مجلس کی طرف سے دارالتبلیغ مدراس کے باہر دو بلیک بورڈ بنوائے گئے ہیں جن پر ہر روز اردو اور انگریزی میں قرآنی آیات اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لکھنے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

● ماہ مئی کے دوران روزانہ بعد نماز فجر کتاب کشتی نوح کا تامل ترجمہ اور رسالہ راہ امن میں شائع ہونے والے مختلف علمی مضامین خدام کو پڑھ کر سنائے جاتے رہے۔ چار خدام کو بالالتزام قرآن کریم ناظرہ بھی پڑھایا جاتا رہا۔

● مورخہ ۳۱؍مئی کو جماعت احمدیہ مدراس کی طرف سے منعقدہ جلسہ یوم خلافت میں دو خدام نے اور مورخہ ۱۶؍جون کو مجلس کے تربیتی اجلاس میں مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ کے علاوہ تین خدام نے تقاریر کیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ کے زیر اہتمام تبلیغی جلسے

مکرم سید انوار الدین احمد صاحب بی اے قائد مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

● مورخہ ۱۸؍۵؍۸۱ کو مقامی مجلس کے زیر اہتمام مکرم سید مبشر الدین احمد صاحب صدر جماعت کی صدارت میں تبلیغی اجلاس منعقد ہوا۔ خاکسار سید انوار الدین احمد کی تلاوت اور عزیز سید کلیم الدین کی نظم خوانی کے بعد عزیز سید سیف الرحمٰن، مکرم سید رشید احمد صاحب، مکرم سید قیام الدین صاحب، مکرم سید غلام ہادی صاحب معلم وقف جدید، مکرم صفی الباری صاحب، مکرم سید فضل عمر صاحب مبلغ سلسلہ محترم صدر صاحب جماعت اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

● مورخہ ۲۳؍۸؍۸۱ کو خدام کا اجتماعی وقار عمل ہوا۔ اور اسی دن بعد نماز مغرب و عشاء محترم صدر صاحب جماعت کی صدارت میں مجلس کا تبلیغی اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم سید قیام الدین صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد عہد دہرایا گیا۔ عزیز سید کلیم الدین نے نظم پڑھی اور عزیز سیف الرحمٰن، مکرم سید منظہر الدین صاحب بی اے۔ مکرم سید کلیم الدین صاحب، خاکسار انوار الدین احمد، مکرم سید رشید الدین صاحب، مکرم مولوی سید غلام ہادی صاحب معلم وقف جدید اور محترم صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ اجتماعی دُعا کے بعد اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اخبار قادیان

● محترم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ سرینگر میں منعقدہ آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس میں شرکت فرمانے کے بعد مورخہ ۹؍۹؍۸۱ کو واپس قادیان تشریف لے آئے ہیں۔

● مورخہ ۷؍ستمبر ۸۱ء کو محترم چوہدری عبدالقدیر صاحب ناظر بیت المال خرچ کا سول ہسپتال امرتسر میں اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہوا۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب محترم موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

● مورخہ ۹؍ستمبر ۸۱ء بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں محترم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظر جائیداد و تعلیم کی صدارت میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں محترم جناب بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول بو سیرالیون (مغربی افریقہ) نے ایک نہایت ہی معلوماتی تقریر کی۔ محترم بشیر احمد صاحب اختر مع اہل و عیال مورخہ ۷؍۹؍۸۱ کو زیارت مقامات مقدسہ کی غرض سے قادیان تشریف لائے اور مورخہ ۱۰؍۹ کو واپس تشریف لے گئے۔

● مکرم ملک حشمت اللہ صاحب برادر محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے انچارج وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان مورخہ ۵؍۹ کو شکاگو (امریکہ) سے اور محترم ملک صاحب کی دوسری بیٹی محترمہ آصفہ بیگم صاحبہ بیٹی محترمہ عزیزہ شکیلہ سلمہا اور اپنی خالہ زاد بہن محترمہ امۃ النصیر صاحبہ و ہمشیر زادہ عزیز محمود طاہر سلمہ کے ہمراہ مورخہ ۸؍۹؍۸۱ کو ربوہ سے مقامات مقدسہ کی زیارت کی غرض سے قادیان آئی ہیں۔ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ انگلستان اپنے خاوند مکرم ملک محمود احمد صاحب ایاز کے پاس او سلو (ناروے) جا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو آمین۔

(باقی ملاحظہ کیجئے صلا پر)

تصحیح

(۱):۔ بدر مجریہ ۳؍۹؍۸۱ صلا پر فدیۃ الصیام کی رقوم بھجوانے والے احباب کی فہرست ع۳ میں مکرم سید حمید احمد صاحب کینیڈا کا نام غلطی سے "سید حمید صاحبہ کینیڈا" شائع ہوا ہے۔

(۲):۔ بدر مجریہ ۱۷؍۹ صلا کالم ع۱ کے نیچے تصحیح کے عنوان کے تحت مکرم سید عارف احمد صاحب کی ولدیت محض ایک غلط فہمی کی بناء پر سید ظہیر الدین محمود احمد صاحب شائع ہوئی ہے۔ جبکہ موصوف مکرم سید جمیل احمد صاحب مرحوم ہاری کے فرزند ہیں۔ ادارہ بدر اس مکرر فروگذاشت کے لئے معذرت خواہ ہے۔

قارئین ہر دو اغلاط کی تصحیح فرمالیں۔

(ایڈیٹر بدر)

سرینگر میں اٹھویں سالانہ کانفرنس: بقیہ صفحہ اوّل

ٹھیک سوا چار بجے مسجد احمدیہ میں تشریف لائے احباب نے نلک بوس اسلامی نعروں سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کا والہانہ استقبال کیا اور آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے آپ نے تمام احباب کو شرف مصافحہ و معانقہ عطا فرمایا۔

سیمینار کا انعقاد

ٹھیک سوا پانچ بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی صدارت میں سیمینار کا آغاز مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس فاضل کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا اس موقعہ پر مقررین کی گلپوشی کی گئی۔ بعدہٗ مکرم عبد السلام صاحب ٹاک صدر مجلس استقبالیہ نے تعارفی تقریر کی اور مکرم جناب مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ نے آیت کریمہ وَتَعَاوَنُوْا لِيُعْلِمْنَا فِي كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا کی روشنی میں سیمینار کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ محترم مولانا صاحب موصوف کی تقریر کے بعد جناب جیالال نگری نے ہندو دھرم کی روشنی میں اور جناب فادر جی۔ ایم آر کے پرنسپل BISCO سکول نے عیسائی مذہب کی روشنی میں اس اہم موضوع پر تقاریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی مخلصانہ مساعی کو سراہا۔ ہر دو مقررین کے بعد مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس فاضل نے سکھ دھرم کی روشنی میں انسانیت کے موضوع پر تقریر کی موصوف نے اس ضمن میں گورو گرنتھ صاحب سے چند شلوک پیش کئے۔ آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ جس خدا پر ہم ایمان لاتے ہیں وہ فرماتا ہے کہ ہم سب خواہ کسی ملک اور رنگ و نسل اور مذہب سے تعلق رکھتے ہوں اسی کی مخلوق ہیں مگر یہ انسان کی بدقسمتی ہے کہ جو مذاہب خدا سے ملانے اور اتحاد پیدا کرنے آئے تھے اُن ہی کو آج باہمی دشمنی کا ذریعہ بنا لیا گیا ہے خدا نے ہر قوم میں اپنے ایسے فرستادے بھیجے جو لوگوں کے لئے بہترین نمونہ تھے وہ سچائی کے لئے اور لوگوں کے دل جیتنے کے لئے آئے تھے۔ پس ہمیں آپس میں پیار و محبت کے رشتے استوار کر کے ایک دوسرے کے بزرگوں کی عزت و تکریم کرنی چاہیئے۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کے اس بصیرت افروز خطاب کے بعد مکرم بابو غلام رسول صاحب نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

دعوتِ عصرانہ

سیمینار کے اختتام پر جماعت احمدیہ سرینگر کی طرف سے مقررین حضرات، معززین شہر نمائندگان جماعت اور اخبارات کے مدیران کی چائے اور دیگر لوازمات سے تواضع کی گئی اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ صاحب نے نہایت خوشگوار ماحول میں جماعت احمدیہ کے عقائد و تعلیمات پر مفصل معلومات بہم پہنچائیں جن سے سب حاضرین محظوظ ہوئے۔ سیمینار میں شریک ہونے والے افراد کی خدمت میں احمدیت، یعنی حقیقی اسلام کے تعارف پر مشتمل فولڈر بھی پیش کیا گیا۔

کانفرنس کا پہلا اجلاس

کانفرنس کے پہلے دن کا اجلاس مورخہ ۵ر ستمبر ۸۱ء کو ساڑھے سات بجے شام مسجد احمدیہ کے صحن میں محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوت و تبلیغ قادیان کی زیر صدارت منعقد ہوا مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور فاضل کی تلاوت کلام پاک اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس فاضل کی نعت خوانی کے بعد محترم بابو غلام رسول صاحب نے اس کانفرنس کے لئے موصول ہونے والا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سُنایا (حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کا مکمل متن صفحہ پر دیا جا رہا ہے) بعدہٗ مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز فاضل مبلغ انچارج نے احمدیت کے بارہ میں مخالفین کی طرف سے پیدا کردہ غلط فہمیوں کے ازالہ کے موضوع پر مدلّل تقریر فرمائی اور احباب جماعت پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے کے تعلق سے عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ موصوف کی تقریر کے بعد مکرم غلام نبی صاحب ناظر نے اپنا منظوم کلام خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سُنایا آخر میں محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی نے آیت کریمہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا کی روشنی میں صدارتی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان جلسوں کی غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم ان لوگوں تک جو احمدیت میں شامل نہیں ہیں یہ پیغام پہنچائیں کہ جس مسیح اور مہدی نے آنا تھا وہ اپنے وقت پر الٰہی وعدوں کے مطابق آچکا ہے آپ نے جماعت احمدیہ کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا مذہب اسلام ہے ہماری شریعت قرآن ہے ہمارا کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہے۔ اسی تسلسل میں آپ نے جماعت احمدیہ کے ذریعہ بیرونی ممالک میں ہو رہی تبلیغی مساعی پر روشنی ڈالی اور احباب کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے پندرھویں صدی ہجری میں رُونما ہونے والے انقلابات کی طرف اشارہ فرمایا آپ کی فاضلانہ تقریر کے بعد یہ اجلاس ۹½ بجے بعد دُعا اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن – پہلا اجلاس

دوسرے دن کانفرنس کا پہلا اجلاس جو مجلس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کے مشترکہ تربیتی اجلاس کی حیثیت رکھتا تھا محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوت و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور عزیزم میر اعجاز احمد اعجاز کی نظم خوانی کے بعد مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ صوبہ کشمیر نے مجلس انصار اللہ کا عہد اور مکرم عبد الحکیم صاحب وانی نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا۔ اس موقعہ پر جملہ انصار و خدام احتراماً کھڑے رہے بعدہٗ مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک ناظم اعلیٰ نے تعارفی تقریر کرتے ہوئے مجلس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ازاں بعد مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب، مکرم مولوی بُرہان احمد صاحب مکرم مولوی عبد السلام صاحب انور مکرم مولوی محمد ابراہیم شاہ صاحب مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب۔ مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب اور مکرم عبد المنان صاحب آف ناصر آباد نے مختلف تربیتی پہلوؤں پر روشنی ڈالی تقاریر کے دوران مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب ذاکر اور مکرم غلام نبی صاحب ناظر نے اپنے منظوم کلام سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ آخر میں صدر مجلس نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا کہ پندرھویں صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے اور یہ غلبہ احمدیت کے ذریعہ سے ہوگا اس لئے احباب جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اختتامی دُعا کے ساتھ یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

دُوسرا اجلاس

کانفرنس کے دوسرے دن کا دوسرا اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی صدارت میں مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس کی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا مکرم مولوی بُرہان احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد خاکسار نے "جماعت احمدیہ اور تبلیغ اسلام" کے موضوع پر روشنی ڈالی اس ضمن میں خاکسار نے جماعت احمدیہ کے قیام اور اسکی تبلیغی مساعی کا ذکر کیا بعد ازاں مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس فاضل نے "صحابہ کرام کا عشق رسولؐ" کے موضوع پر ولولہ انگیز تقریر کی اور صحابہ کرام کی جانثاری اور فدائیت کے بہت سارے واقعات سُنائے اس تقریر کے بعد مکرم غلام نبی صاحب ناظر مکرم مبارک احمد صاحب ظفر نے نظمیں پڑھیں اور مکرم سید محمد شاہ صاحب سیفی نے "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر تقریر کی بعدہٗ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوت و تبلیغ نے مسلسل ایک گھنٹہ تک ایک مدلّل تقریر فرمائی جس میں آپ نے احمدیت کے قیام اور حضرت مسیح موعود کی آمد اور عصر حاضر کے مسائل کا حل اسلام میں ہے کے موضوع پر سیر کُن روشنی ڈالی آپ نے اپنے فاضلانہ خطاب میں اس حقیقت کو واضح فرمایا کہ اب اسلام اکناف عالم میں احمدیت کے ذریعہ ہی غالب ہوگا محترم مولانا صاحب موصوف کی تقریر کے بعد مکرم عبد السلام صاحب ٹاک صدر مجلس استقبالیہ نے جملہ بزرگان و احباب اور سامعین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنے قیمتی اوقات صرف کر کے یہاں تشریف لا کر جلسہ کی رونق کو دوبالا کیا اسی طرح موصوف نے محکمہ واٹر ورکس محکمہ پولیس اور میونسپلٹی کی انتظامیہ کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے ہر طرح سے کانفرنس کے موقع پر تعاون فرمایا۔

صدارتی خطاب

آخر میں محترم صدر جلسہ نے بصیرت افروز صدارتی خطاب فرمایا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے کانفرنس میں حاضرین کی حوصلہ افزا تعداد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم ایک خدا پر ایمان لانے والے ہیں۔ اس کو سب قدرتیں حاصل ہیں۔ انسان خواہ کچھ بڑا ہو ارادہ خدا کا مقابلہ نہیں کر سکتے خدا تعالیٰ نے ... میں اپنے ایک بندے کو ...

اور کہتا ہے کہ جو اس کی مدد کرے گا اس کو خدا کی تائید حاصل ہوگی اور جو نہیں کرے گا خدا اس کو ناکام کر دے گا۔ آپ نے جماعت کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس جماعت میں ہر مذہب وملت کے لوگ شامل ہیں اور ہو رہے ہیں جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور احمدیت کی حقانیت کا واضح ثبوت ہیں خطاب کے آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے احباب جماعت کو اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ اور ٹھیک ۹ بجے شب یہ اجلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا فالحمد للّٰہ۔

ریڈیو ٹی وی اور اخبارات میں تذکرہ

کانفرنس کے اختتام پر ریڈیو کشمیر، ٹی وی اور بعض روزناموں میں کانفرنس کے کامیاب انعقاد سے متعلق خبریں آئیں اس موقعہ پر ایک قرار داد بھی منظور کی گئی جس میں حکومت پنجاب پاکستان کے اس غیر منصفانہ فیصلہ کے خلاف پُر زور احتجاج کیا گیا جس کی رُو سے سیدنا حضرت مصلح موعود کے بامحاورہ اُردو ترجمہ قرآن مجید کی ضبطی کا فیصلہ کیا گیا ہے اس فیصلہ کی نقول پریس کو ارسال کی گئیں۔

نماز تہجد اور درس

کانفرنس کے دوران درس اور نماز تہجد کی باجماعت ادائیگی کا اہتمام رہا ہر دو امور کی بجا آوری کی سعادت علی الترتیب خاکسار۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب محمود اور مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب کو حاصل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اس کانفرنس کے بہتر نتائج برآمد کرے اور اسے سعید روحوں کو اسلام اور احمدیت کی آغوش میں لانے کا موجب بنائے نیز ان تمام خدام و احباب کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے جنہوں نے کانفرنس کے ایام میں اپنے مفوضہ فرائض کو احسن رنگ میں ادا کر کے اسے ہر رنگ میں کامیاب بنانے کی کوشش کی آمین

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی قبولیتِ دُعا کا زندہ نشان

مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب انصاری حیدرآباد نے گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور پُر نور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور اولاد نرینہ کی ولادت کے لئے حضور پُر نور کی خدمت اقدس میں دعا کی ایک درخواست تحریری طور پر پیش کی جس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت دعا فرمائی اور اسی درخواست پر بیٹے کی بشارت تحریر فرماتے ہوئے بچہ کا نام "عطاء المجیب" تحریر فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے اگست میں مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کو نعمت پسر عطا فرمایا ہے جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قبولیتِ دعا کا زندہ نشان ہے۔ احباب اس بچے کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دُعا فرمائیں۔

خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

لندن میں آمین کی تقریب

محترم محمد اکرم خان صاحب غوری۔ (جنرل سیکرٹری احمدیہ مسلم مشن انگلستان) کی نواسی عزیزہ عابدہ نصرت سلمہا نے بعمر چار سال آٹھ ماہ قرآن کریم ناظرہ ختم کیا مسجد فضل لندن کے محمود ہال میں ۲۲ر اگست کو زیر صدارت محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام و انچارج دار التبلیغ منعقدہ تقریب آمین میں عزیزہ نے ڈیڑھ صد حاضرین و حاضرات [illegible] بلند آواز سے رکوع أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ کی تلاوت کی۔ محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب مدظلہ نے اپنے قریب بیٹھے ایک [illegible] سے کہا کہ میں نے آج تک اتنے چھوٹے بچے کو اس طرح صاف اور صحت کے ساتھ قرآن کریم پڑھتے نہیں سُنا۔

احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ اور عزیزہ کے خاندان کو قرآن مجید کی تعلیم کی برکات سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور عزیزہ دنیوی علوم کے زیور سے بھی متمتع ہو۔

خاکسار: مرزا وسیم احمد امیر جماعت احمدیہ قادیان

ولادتیں

(۱) اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی دعاؤں سے مکرم لفٹیننٹ کرنل بشیر الدین احمد صاحب راولپنڈی کو مورخہ ۱۹؍۸؍۸۱ کو گیارہ سال کے بعد فرزند عطا فرمایا ہے نومولود کا نام ناصر الدین منصور احمد رکھا ہے جو مکرم قاضی شریف الدین صاحب آف کوئٹہ کا پوتا ہے اور مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب آف جے پور کا نواسہ ہے۔ خاکسار: عبد المالک۔ تمانیرہ خالد رشید مقیم لاہور

(۲) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی عزیزہ زینب النساء سلمہا اہلیہ عزیزم سید نصیر الدین صاحب انسپکٹر بیت المال آگرہ کو مورخہ ۲۴؍۸؍۸۱ کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے بچی کا نام محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے "فوزیہ" تجویز فرمایا ہے نومولودہ مکرم سید بدر الدین صاحب کی پوتی ہے اس خوشی کے موقع پر خاکسار نے بطور شکرانہ اعانت بدر میں مبلغ ۵/- روپیہ ادا کئے ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین

خاکسار: قریشی فضل حق درویش قادیان

(۳) مکرم شیخ محمود صاحب احمدی کشمیر کے ہاں تین لڑکیوں کے بعد محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل فرزند کا تولد ہوا ہے اس خوشی میں بچے کے نانا مکرم ایس ایم بشیر احمد صاحب ساگر نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں پندرہ روپے اور مکرم شیخ محمد احمد صاحب نے تین روپے ادا کئے ہیں جزاھم اللہ خیراً۔ خاکسار: مظفر احمد فضلی انسپکٹر بیت المال نزیل کشمیر

(۴) میرے بڑے بھائی مکرم مولوی مظفر احمد صاحب ظفر مبلغ آگرہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۴؍۸؍۸۱ کو پہلی بچی عطا کی ہے نومولودہ مکرم عبد اللطیف احمد صاحب سنگھپوری درویش کی نواسی ہے اور مکرم منیر احمد صاحب مرحوم آف [illegible] کی پوتی ہے۔ خاکسار: محبوب احمد امروہی قادیان

(۵) برادرم مکرم ٹی احمد سعید صاحب آف کالیکٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلی بچی سے نوازا ہے نومولودہ مکرم مولوی ابو الوفاء صاحب مبلغ سلسلہ کی نواسی ہے اور مکرم ٹی علی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کالیکٹ کی پوتی ہے۔

خاکسار: نصیر احمد عارف متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان

☆ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر سہ نومولودین کو نیک صالح و خادم دین بنائے اور صحت و سلامتی والی درازی عمر سے نوازے آمین۔ ایڈیٹر

درخواست ہائے دعا

☆ مکرم محمد بیان صاحب انگلینڈ سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے نسبتی بھائی مکرم جاوید احمد صاحب کے مکان میں بجلی کا شارٹ سرکٹ ہونے کی وجہ سے آگ لگ گئی تھی مکان میں سے باقی افراد تو خیریت سے نکل آئے لیکن ان کی ایک بچی جس کی عمر ۲ سال ہے جھلس گئی۔ بچی کا اپریشن کرنا پڑا اور ران کی کھال کاٹ دی گئی ہے اور پلاسٹک سرجری کرنی پڑی موصوف نے ایک صد روپے صدقہ کی مد میں بھجوائے ہیں احباب اس بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے نیز بچی کی والدہ جو دمہ کی مریضہ ہیں کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار: مرزا وسیم احمد امیر جماعت احمدیہ قادیان

● مکرم محمد یوسف الدین خان صاحب آفریدی عالی مقیم حیدرآباد اپنے فرزند مکرم محمد ولی الدین خان صاحب آفریدی کی کامل صحت و شفایابی اور دیگر بچگان کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دُعا کی عاجزانہ درخواست کرتے ہیں۔

● مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب غانی [illegible] مقیم ترویتلا آندھرا پردیش اپنی دینی و دنیوی ترقیات اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

اسسٹنٹ ایڈیٹر بدر

● محترمہ نجم النساء بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سیٹھ عبد الحمید صاحب مرحوم سونگھڑہ اور ان کے فرزندان نے خاکسار اور مقامی احباب جماعت کی تحریک پر جماعتی ضروریات کے لئے ایک عدد لاؤڈ سپیکر سیٹ مہیا کیا ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء بزرگان و احباب کی خدمت میں محترمہ نجم النساء بیگم صاحبہ اور ان کے فرزندان کی دینی و دنیوی ترقیات اور نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے خاکسار: سید فضل عمر مبلغ سلسلہ سونگھڑہ

● خاکسار کے بڑے بھائی ڈاکٹر عبد الرشید صاحب بدر ستمبر کے آخر میں اپنا ایم ایس (جنرل سرجری) کا Thesis جمع کروا رہے ہیں ان کا فائنل امتحان دسمبر میں ہونے والا ہے۔ تمام احباب ان کے Thesis میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں نیز ان دنوں خاکسار کے بھی [illegible] Thesis کے ابتدائی امتحانات ہو رہے ہیں نمایاں کامیابی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ خاکسار: عبد الباسط قمر لعل پوری بی ٹیک کالج آف اگرل انجینئرنگ لدھیانہ

تقریبِ شادی اور دعوتِ ولیمہ

خاکسار کے برادرِ نسبتی عزیز مکرم جہانگیر کمال پاشا صاحب ڈپٹی منیجر آر اینڈ ڈی۔ ایچ بی۔ ای۔ ایل بنگلور ابن مکرم او۔ ایس عبدالرحیم صاحب مرحوم کی تقریب شادی خانہ آبادی مورخہ ۶/۹/۸۱ کو بمقام سرینگر (کشمیر) عمل میں آئی۔ موصوف کا نکاح جلسہ سالانہ منعقدہ دسمبر ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر عزیزہ عشرت سلمہا ایم۔ اے۔ بی ایڈ۔ بنت مکرم قریشی محمد امین صاحب مرحوم سرینگر کے ہمراہ قادیان میں پڑھا جا چکا تھا۔ پروگرام کے مطابق مورخہ ۶/۹/۸۱ کو بوقت ۱۰½ بجے شب بارات ہوٹل سے روانہ ہو کر دلہن کے ولی مکرم قریشی عبدالسلام صاحب کے مکان پر پہنچی۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ اور جماعت کے دیگر سرکردہ افراد شامل تھے۔ رات کے کھانے اور دیگر ضروریات سے فراغت کے بعد بوقت قریباً ۲½ بجے اجتماعی دُعا کے ساتھ دُلہن کی رخصتی عمل میں آئی۔ اور بارات دُلہن کو لے کر واپس ہوٹل پہنچی۔ مورخہ ۱۴/۹/۸۱ کو دُولہا کی طرف سے قادیان میں خاکسار کے مکان پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کم و بیش ڈیڑھ صد مقامی احباب و مستورات مدعو تھے۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

خاکسار :۔ برکت علی انعام درویش قادیان

عیدالاضحیہ کے موقع پر قادیان میں قربانی کا انتظام

حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر صاحبِ استطاعت مسلمان پر عیدالاضحیہ کی قربانی دینے کو ضروری قرار دیا ہے۔ اس ارشادِ گرامی کے مطابق احبابِ جماعت مقامی طور پر قربانی دیتے ہیں۔ اور جو دوست یہ خواہش کرتے ہیں کہ اُن کی طرف سے عیدالاضحیہ کے موقعہ پر قادیان میں قربانی دینے کا انتظام کر دیا جائے تو امارتِ مقامی کی طرف سے ہر سال ایسا انتظام کر دیا جاتا ہے۔

(۲) بعض مخلصینِ جماعت نے اس سال قادیان میں ان کی طرف سے عیدالاضحیہ کے موقعہ پر قربانی کا انتظام کر دئے جانے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے ایک جانور کی قیمت کا اندازہ دریافت کیا ہے۔ سو ایسے مخلصین احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قربانی کی شرائط پورا کرنے والے تندرست جانور کی اوسط قیمت ۲۳۰/۲۵۰ روپے تک ہے۔ بیرونی ممالک کے احباب اس کے مطابق اپنے ملک کی کرنسی کی شرحِ مبادلہ سے حساب لگالیں ؛

امیر جماعتِ احمدیہ قادیان

اخبارِ قادیان ۔ بقیہ صفحہ (۸)

◉ ۔ مکرم منور احمد صاحب اور مکرم محمد دین صاحب ربوہ سے مورخہ ۱۵/۹/۸۱ کو اور مکرم مقبول احمد صاحب ناصر لاہور سے مورخہ ۱۷/۹/۸۱ کو زیارت مقاماتِ مقدسہ کی غرض سے قادیان تشریف لائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نیک مقاصد کو پورا کرے۔ آمین۔

◉ ۔ اہلیہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد کو چند روز سے وجع المفاصل کی تکلیف ہے۔ اسی طرح مکرم حاجی خدا بخش صاحب درویش اور مکرم عبدالعزیز صاحب اصغر کارکن نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان لمبے عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر سہ مریضان کو کامل صحت و شفایابی سے نوازے۔ آمین ؛

درخواستِ دُعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ گھریلو پریشانیوں سے متاثر ہو کر کچھ عرصہ سے صاحبِ فراش ہیں۔ موصوفہ کی لمبی بیماری کی وجہ سے ہم سب پریشان ہیں اور سخت فکر مند ہیں مبلغ پانچ روپے اعانتِ بدر میں ادا کرتے ہوئے جملہ پریشانیوں اور مشکلات کے ازالہ نیز محترمہ والدہ صاحبہ کی کامل صحت و شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے جملہ احبابِ جماعت سے عاجزانہ دُعا کی درخواست ہے۔ خاکسار خلیل احمد صدیقی چمن گنج۔ کانپور (یو۔پی)

"افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ"

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب :۔ ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE Co.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475

RESI. 273908

CALCUTTA-700073.

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"

(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب :۔ تپسیا ربر ورکس

۲/۴ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش :۔ سن رائز ربر پروڈکٹس۔ ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS,

2- TOPSIA ROAD CALCUTTA - 39.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD.

C.I.T. COLONY,

MADRAS - 600004

PHONE NO. 76360.

آٹو ونگس

"پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے"
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

منجانب:- احمدیہ مسلم مشن۔ ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ فون نمبر۔ ۴۳۴۷۱۷

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"
ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو۔ ٹی وی۔ بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس
ڈائی اینڈ فریزنگ فروٹ کیننگ ایجنٹ
غلام محمد اینڈ سنز۔ پاری پورہ کشمیر ۱۹۲۲۳۲

ارشادِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم:-

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اللہ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا نماز وقت پر باجماعت ادا کرنا۔" (نسائی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام:-

"نماز روزہ کے برکات اور ثمرات ملتے ہیں اور اسی دنیا میں ملتے ہیں۔ لیکن نماز روزہ اور زکوٰۃ کو اس مقام اور جگہ تک پہنچانا چاہیئے جہاں وہ برکات دیتے ہیں۔" (الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۶ء صفحہ ۳)

پیشکش: محمد اوان اختر ۔۔۔ نیاز سلطانہ ۔ پارٹنرز "موٹر کنگ"
۳۲۔ سیکنڈ مین روڈ۔ سی آئی ٹی کالونی۔ مدراس ۴ ۶۰۰۰۰

حیدرآباد میں فون ۴۲۲۰۱
لیلینڈ موٹر گاڑیوں
کی اطمینان بخش۔ قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز
حیدرآباد موٹر ورکس
نمبر 6-5-258/1/8/A آغا پورہ۔ حیدرآباد ۔ 500001

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES.- 52325/52686 P.P.

پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز:
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:-
ورائٹی چپل پروڈکٹس
۲۹/۲۴ مکھنیا بازار کانپور (یو۔ پی)

تار کا پتہ:- AUTOCENTRE
ٹیلیفون نمبرز 25-5222 / 23-1652
آٹو ٹریڈرز
۱۶۔ مینگو لین۔ کلکتہ ۷۰۰۰۰۱
HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM
برائے: ایمبسڈر ● بیڈ فورڈ ● ٹریکٹر
ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں
AUTO TRADERS,
16- MANGOE LANE, CALCUTTA — 700001

رحیم کاٹیج انڈسٹری
ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین۔ پائیدار اور معیاری
سوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ
ایر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:-
RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES.
17-A RASOOL BUILDING
MOHAMEDAN CROSS LANE
MADANPURA
BOMBAY - 400008.

سالانہ رپورٹ ہائے کارگزاری مجالس خدام الاحمدیہ بھارت

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی جانب سے بھارت کی تمام مجالس کی سالانہ رپورٹ ہائے کارگزاری کی یکجائی اشاعت کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتابت اور طباعت کے مراحل سے گزر کر یہ سالانہ رپورٹ کارگزاری ماہ نومبر کے آخر تک منظرِ عام پر آجائے گی۔ بھارت کی تمام مجالس کے قائدین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی سالانہ کارگزاری کا خلاصہ فلسکیپ سائز کے نصف صفحات پر صاف اور خوشخط الفاظ میں تحریر کر کے سالانہ اجتماع سے پہلے پہلے بہر صورت شعبۂ اشاعت کو بھجوا دیں تاکہ انہیں مناسب جگہ دی جا سکے۔

مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

ولادت

میرے بیٹے عزیز بشیر الدین کارکن فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۶/۹/۸۱ کی صبح سات بجے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام "ناصر الدین" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد اسماعیل صاحب ننگلی درویش کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کی لمبی زندگی دے اور نیک صالح اور خادمِ دین بنائے۔ آمین

اس موقعہ پر خاکسار نے مختلف مدات میں مبلغ پندرہ روپے ادا کئے ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

خاکسار: چوہدری دین محمد ننگلی درویش قادیان